



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 24-26/AIMS

April 24, 2026

فکر و نظر

گریٹر اسرائیل کا تصور اور مڈل ایسٹ کی جغرافیائی سیاست: ایک تحلیلی جائزہ۔

لطہ نذیر¹، اسرار احمد^{2,3}

1۔ سربراہ، کنیڈین انجمن صحافیان اور ماہرین ابلاغیات، اوٹرویو، کنیڈا۔ <https://www.canadianjournalists.ca/>

2۔ مدیر اعلیٰ، رسالہ آغاز، کنسورشیم پبلشر، کنیڈا۔ <https://consortiumpublisher.ca/>

3۔ سابق بیورو چیف، روزنامہ ایکسپریس، سرگودھا، پنجاب، پاکستان۔

Running title: Greater Israel, US-Israeli Strategy, Iran Conflict, Gulf States

Keywords: Geopolitics, Energy Security, Strait of Hormuz, Middle East Politics

Correspondence: Taha Nazir PhD, Journalist Researcher and Adjunct Professor. Thomson

Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

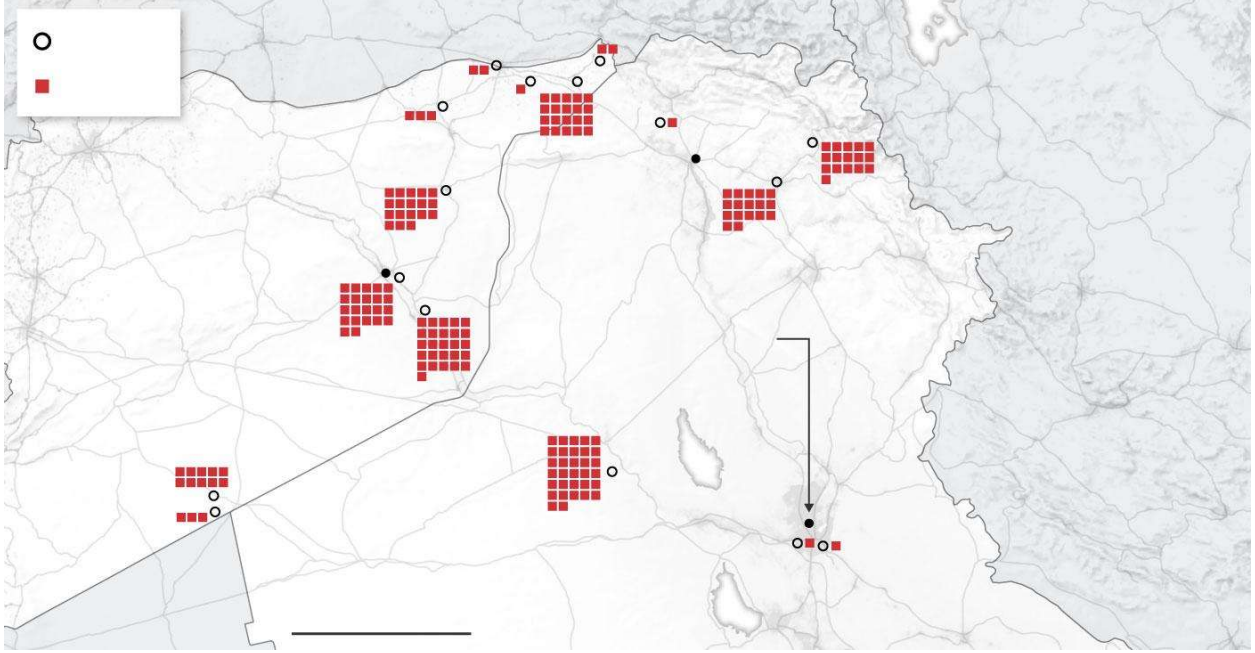


کا تصور جدید مشرق وسطیٰ کی جیوپولیٹیکل سیاست میں ایک نہایت متنازعہ مگر بااثر موضوع بن (Greater Israel) ”گریٹر اسرائیل“ علاقائی سکیورٹی، اور تاریخی و مذہبی بیانیوں سے منسلک کیا جاتا ہے، جبکہ ناقدین اسے Revisionist Zionism چکا ہے۔ یہ تصور کے تناظر میں دیکھتے ہیں۔ اس تحلیل جازے میں regional fragmentation اور geopolitical restructuring خطے میں کی اسٹریٹجک دوسری، آبنائے ہرمز کی توانائی (GCC) امریکہ-اسرائیل حکمت عملی، ایران کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی، خلیجی ممالک Realist International Relations میں بدلتے ہوئے طاقت کے توازن کا جائزہ لیا گیا ہے۔ مطالعہ Middle East اہمیت، اور کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ Geoeconomic frameworks اور Theory، Hegemonic Stability Models

کے مطابق 2024 میں آبنائے ہرمز سے تقریباً 20.3 ملین بیرل یومیہ U.S. Energy Information Administration (EIA) تیل گزرا، جو عالمی تیل تجارت کا تقریباً 20 فیصد بنتا ہے۔ اس تناظر میں ایران-اسرائیل-امریکہ کشیدگی صرف عسکری نہیں بلکہ توانائی، تجارت، سفارت کاری، اور عالمی طاقت کے توازن سے بھی گہرے طور پر جڑی ہوئی ہے۔ یہ جائزہ ظاہر کرتا ہے کہ خلیجی کی طرف بڑھ diversified partnerships اور strategic autonomy، multilateralism ممالک اب مکمل انحصار کے بجائے رہے ہیں، جبکہ چین اور روس جیسے ممالک خطے میں متبادل طاقت کے مراکز کے طور پر ابھر رہے ہیں

مشرق وسطیٰ طویل عرصے سے عالمی سیاست، توانائی، اور عسکری حکمت عملی کا مرکز رہا ہے۔ اس خطے کی جغرافیائی اہمیت، وسیع تیل و گیس ذخائر، اور عالمی تجارتی راستوں پر کنٹرول نے اسے عالمی طاقتوں کے درمیان مقابلے کا میدان بنا دیا ہے۔ حالیہ برسوں میں ایران، اسرائیل، اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نے نہ صرف علاقائی استحکام کو متاثر کیا بلکہ ”گریٹر اسرائیل“ جیسے نظریاتی و سیاسی تصورات کو بھی دوبارہ عالمی مباحثے کا حصہ بنا دیا۔ بعض سیاسی اور نظریاتی حلقے اس تصور کو تاریخی اور مذہبی دعوؤں سے کے تناظر میں دیکھتے ہیں۔ regional dominance اور strategic expansionism جوڑتے ہیں، جبکہ ناقدین اسے

کا حصہ ہے جس میں توانائی geopolitical framework یہ تنازع صرف عسکری کارروائیوں تک محدود نہیں بلکہ ایک وسیع تر شامل ہیں۔ strategic alliances اور proxy warfare، sanctions، maritime security، cyber operations، سکیورٹی کو deterrence architecture نے خطے میں intelligence cooperation امریکہ اور اسرائیل کے درمیان مضبوط دفاعی و کے ذریعے اس طاقت missile capabilities اور proxy networks، asymmetric warfare مضبوط کیا، جبکہ ایران نے کے توازن کو چیلنج کیا۔



strategic تاریخی طور پر 1967 کی عرب-اسرائیل جنگ کے بعد اسرائیلی سیوریٹی پالیسی میں نمایاں تبدیلیاں آئیں۔ اس دور میں Oded Yinon Plan (1982) جیسے تصورات اہم ہوئے۔ بعض تجزیہ نگار regional deterrence اور buffer zones، depth رکھنے کی fragmented کو کمزور اور Middle East کے طور پر دیکھتے ہیں جس میں geopolitical framework کو ایک ایسے حکمت عملی بیان کی گئی تھی تاکہ اسرائیل کی علاقائی برتری برقرار رکھی جاسکے۔ اگرچہ اس منصوبے کی تعبیرات مختلف ہیں، لیکن اس پر گہرا اثر ڈالا۔ regional political discourse نے

hegemonic میں اپنے فوجی اڈوں، بحری موجودگی، اور اتحادی نظام کے ذریعے ایک طویل عرصے تک Middle East امریکہ نے UAE اور کویت و Fifth Fleet Headquarters بحرین میں Al Udeid Air Base برقرار رکھا۔ قطر میں influence maritime security، rapid deployment، surveillance، bases کا مقصد فوجی تنصیبات اسی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ ان missile technology، drone warfare، کو مضبوط رکھنا ہے۔ تاہم ایران کی deterrence capabilities اور regional کے لیے نئے چیلنجز پیدا کیے ہیں۔ dominance نے امریکی proxy alliances



مشرق وسطیٰ کے جغرافیائی و تزویراتی عوامل کا تجزیاتی فریم ورک: علاقائی حرکیات اور ممکنہ اثرات کا جائزہ۔

پہلو	وضاحت	ممکنہ اثرات
گریٹر اسرائیل بیانیہ	علاقائی توسیع اور سکیورٹی سے جڑا نظریاتی تصور	علاقائی کشیدگی میں اضافہ
ایران تنازع	ایران-اسرائیل-امریکہ اسٹریٹجک مقابلہ	پر کسی جنگ اور عدم استحکام
آبنائے ہرمز	عالمی تیل کی ترسیل کا اہم راستہ	توانائی بحران اور عالمی مہنگائی
ممالک کی دوسری GCC	امریکہ پر سکیورٹی انحصار بمقابلہ ایران سے تعلقات	سفارتی توازن کی پالیسی
امریکی فوجی موجودگی	Middle East bases اور alliances	deterrence اور geopolitical control
چین و روس کا ابھار	متبادل عالمی طاقتوں کی شمولیت	multipolar world order

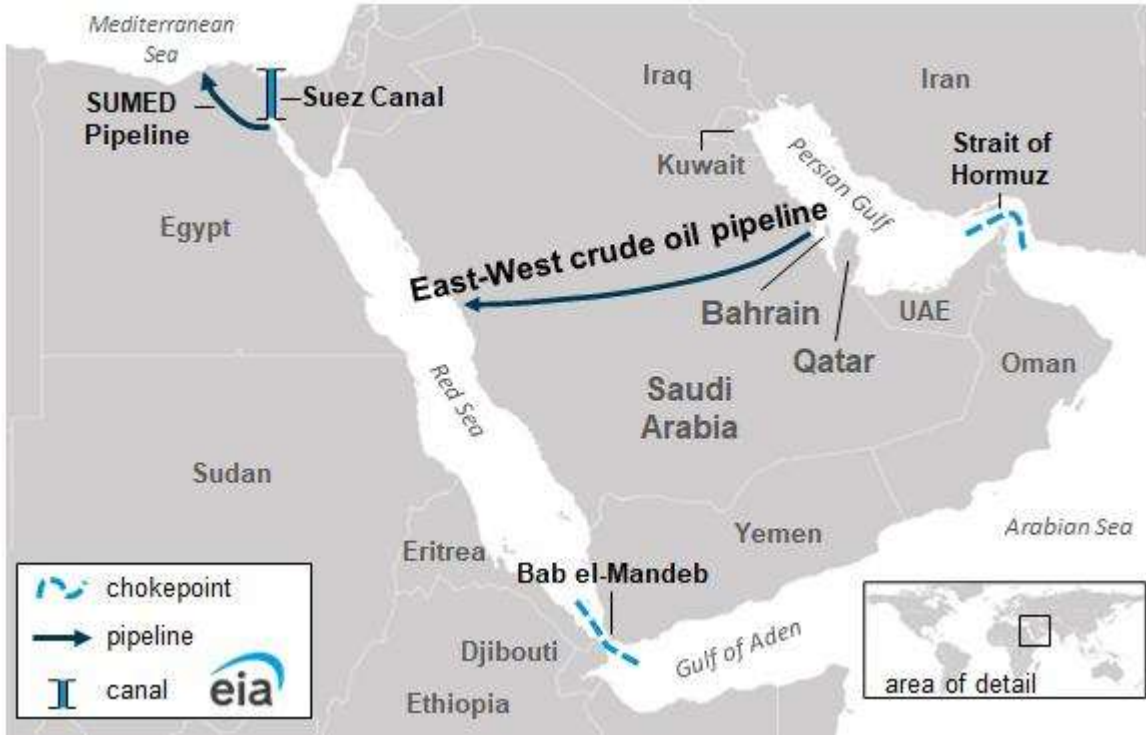
کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ اس hybrid conflict کے بجائے conventional warfare ایران اور اسرائیل کے درمیان تنازع اب proxy اور cyber attacks، intelligence operations، targeted assassinations، maritime incidents کے ذریعے غیر روایتی جنگ شامل ہے۔ ایران کی جانب سے حزب اللہ، حوثی تحریک، اور بعض عراقی ملیشیا کی حمایت کو groups قرار دیتا ”axis of resistance“ کے طور پر پیش کرتے ہیں، جبکہ ایران انہیں regional destabilization اسرائیل اور امریکہ ہے۔

guarantees، کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایک طرف وہ امریکی سکیورٹی geopolitical dilemma ممالک ایک مشکل GCC اسی دوران confrontation پر انحصار کرتے ہیں، جبکہ دوسری طرف ایران کے ساتھ براہ راست regional deterrence اور arms deals اور balancing diplomacy سے بچنا بھی چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب، قطر، اور متحدہ عرب امارات جیسے ممالک اب کی پالیسی اختیار کر رہے ہیں۔ strategic hedging

ممالک کی حکمت عملی GCC جدول 2: امریکہ، اسرائیل، ایران اور

فریق	بنیادی مفاد	حکمت عملی	چیلنج
امریکہ	علاقائی اثر و رسوخ	فوجی اتحاد اور پابندیاں	جنگی اخراجات
اسرائیل	قومی سلامتی	deterrence اور strikes	علاقائی تنہائی
ایران	regime survival	proxy strategy	اقتصادی پابندیاں
GCC States	داخلی استحکام	balanced diplomacy	ایران-امریکہ کشیدگی

ہے جہاں سے دنیا chokepoint توانائی سکیورٹی اس پورے تنازع کا ایک بنیادی عنصر ہے۔ آبنائے ہرمز عالمی توانائی نظام کا ایک اہم بلکہ عالمی معیشت بھی regional کے تیل کی ایک بڑی مقدار گزرتی ہے۔ ایران کے ساتھ کشیدگی بڑھنے کی صورت میں نہ صرف میں گہری دلچسپی maritime security متاثر ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ، چین، یورپ، اور دیگر عالمی طاقتیں اس راستے کی رکھتی ہیں۔



Middle East کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ چین اپنی multipolar order میں بدلتا ہوا طاقت کا توازن ایک Belt and Road Initiative اور توانائی تعاون کے ذریعے خطے میں معاشی اثر و رسوخ بڑھا رہا ہے، جبکہ روس عسکری اور سفارتی سطح پر اپنی موجودگی کو GCC کو نئے چیلنجز درپیش ہیں۔ traditional hegemony مستحکم کر رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں امریکہ کی ممالک بھی اب مکمل GCC کو نئے چیلنجز درپیش ہیں۔ traditional hegemony مستحکم کر رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں امریکہ کی کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ strategic autonomy اور diversified partnerships کے بجائے alignment

نتیجہ

کو سمجھنے کے لیے geopolitics کی موجودہ Middle East گریٹر اسرائیل ”کا تصور، ایران-اسرائیل کشیدگی، اور امریکی حکمت عملی“ اہم عناصر ہیں۔ یہ تنازع صرف عسکری نوعیت کا نہیں بلکہ توانائی، سفارت کاری، نظریاتی بیانیوں، اور عالمی طاقت کے توازن سے بھی اپنی regional actors سے گزر رہا ہے جہاں multipolar transition اب ایک نئے Middle East گہرے طور پر جڑا ہوا ہے۔ بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں جبکہ عالمی طاقتیں اپنے اثر و رسوخ کو برقرار رکھنے کے لیے مختلف ذرائع strategic autonomy استعمال کر رہی ہیں۔

engagement، میں پائیدار استحکام کے لیے ضروری ہے کہ علاقائی ممالک عسکری تصادم کے بجائے سفارتی Middle East، confidence-building measures، اور regional cooperation frameworks GCC کو فروغ دیں۔ energy ممالک کو diversification، strategic autonomy، اور multilateral diplomacy کے وہ بڑی طاقتوں کے درمیان توازن قائم رکھ سکیں۔

cooperative security کے بجائے prolonged military interventions اور regime change عالمی طاقتوں کو پر توجہ دینی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ conflict de-escalation mechanisms اور maritime stability، architecture، میں طویل Middle East کو فروغ دینا بھی ضروری ہے تاکہ dialogue platforms اور regional economic integration المدتی استحکام ممکن ہو سکے۔

مستقبل کے مجوزہ تحقیقی موضوعات

مستقبل میں Middle East geopolitics کے quantitative conflict modeling، AI-driven warfare، cyber پر اثرات کا مطالعہ نہایت اہم ہو گا۔ اسی طرح regional power balance کے energy transition، اور deterrence، China–Russia–Iran coordination، GCC strategic realignment، اور maritime security dynamics پر مزید کے digital propaganda، اور Hybrid warfare، information warfare کی ضرورت ہے۔ empirical research Middle East politics پر اثرات بھی مستقبل کے اہم تحقیقی موضوعات میں شامل ہیں۔

Reference:

1. Atlantic Council. (2026). How the Iran war could change the U.S. relationship with Gulf states. <https://www.atlanticcouncil.org/dispatches/how-the-iran-war-could-change-the-us-relationship-with-gulf-states/>
2. Barzegar, K. (2021). Iran's regional policy and changing geopolitics of the Middle East. *Contemporary Review of the Middle East*, 8(2), 115–129. <https://doi.org/10.1177/23477989211018754>
3. Cordesman, A. H. (2022). The changing military balance in the Gulf. Center for Strategic and International Studies (CSIS). <https://www.csis.org>
4. Energy Information Administration (EIA). (2025). Strait of Hormuz oil flows. <https://www.eia.gov/todayinenergy/detail.php?id=65504>
5. Fawcett, L. (2021). *International relations of the Middle East* (6th ed.). Oxford University Press.

6. Gause, F. G. (2020). The future of U.S.–Saudi relations. Brookings Institution Report. <https://www.brookings.edu>
7. International Crisis Group. (2024). The Iran–Israel shadow war. <https://www.crisisgroup.org>
8. Katzman, K. (2023). Iran’s foreign and defense policies. Congressional Research Service. <https://crsreports.congress.gov>
9. Mearsheimer, J. J. (2001). The tragedy of great power politics. W.W. Norton.
10. Pappé, I. (2022). The idea of Greater Israel. In The biggest prison on earth (pp. 201–224). Cambridge University Press. <https://doi.org/10.1017/9781108233743.009>
11. Saeed, S. (2025). Crises in the Middle East and geopolitical transformation. Discover Global Society, 3(1), 1–15. <https://doi.org/10.1007/s44216-024-00043-3>
12. SIPRI. (2024). Military expenditure database and Middle East trends. Stockholm International Peace Research Institute. <https://www.sipri.org>
13. Statista Research Department. (2025). Economic impact of sanctions on Iran. <https://www.statista.com>
14. United Nations Conference on Trade and Development (UNCTAD). (2023). Global trade and energy routes report. <https://unctad.org>
15. Yinon, O. (2020 reprint analysis). A strategy for Israel in the nineteen eighties: Contemporary geopolitical interpretations. Middle East Policy Review, 14(2), 45–61



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زیئودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشاعتی معاونہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور رجوعی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشاعتی جانکاری کچھ نہ مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔





© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to *Aghaaz Info Media System (AIMS)*, include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).
